© rasailojaraid.com

روحِ اخبار

—— مختلف ممالک کی فی کس سالانہ آمدنی یہ ہے۔ برطانیہ ۷۵۰ روپے۔ آسٹریا ۸۱۰ روپے۔ کینیڈا ۱۰۰ ۶ روپے۔ فرانس ۵۷۰ روپے۔ جرمنی ۴۵۰ روپے۔ اٹلی ۳۷۵ روپے۔ جاپان ۹۰ روپے۔ ہندوستان ۳۶ روپے (تیج ویکلی ۲۵ ہلم)

—— اکبر بادشاہ کے زمانہ میں چاولوں کا نرخ ۸ ر فی من تھا۔ (تیج)

—— ممبر مالیات نے مرکزی اسمبلی میں جنگ کے دوسرے سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے ہندوستان کے اخراجات کو پورا کرنے کے سلسلے میں ۶ کروڑ ۱۶ لاکھ روپے کے مزید ٹیکس لگائے۔ آپ نے زائد منافع ٹیکس سپر ٹکس میں اضافہ کرنیکا اعلان کیا۔ ماچس پر ڈیوٹی ڈبل کردی، اور نقلی ریشم اور سائیکلوں کے ٹائر ٹیوب پر کا اعلان کیا۔ آپ نے کہا کہ سنہ ۱۹۴۱ء میں ۸ کروڑ ۲ ۴ لاکھ روپے کا گھاٹا آیا۔ اور سنہ ۴۲-۱۹۴۱ء میں اندازاً ۲۰ کروڑ ۴۶ لاکھ روپے کا گھاٹا آئیگا۔ اس گھاٹے کو پورا کرنیکے لئے ۶ کروڑ ۱۶ لاکھ روپے کے نئے ٹیکس لگائے گئے ہیں۔ اور باقی ۱۳ کروڑ ۸۵ لاکھ کا خسارہ قرض لیکر پورا کیا جائیگا۔ ہندوستان کی جنگی سرگرمیوں کی مزید تفصیلات پیش کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اسوقت ہندوستان میں ۵ لاکھ سے زیادہ ہتھیار بند فوج ہے اور اسمیں برابر اضافہ کیا جارہا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اس سال صوبوں سے انکم ٹیکس کی مد میں ۳ کروڑ ۲۷ لاکھ روپے وصول ہوئے، مگر سنہ ۴۲-۱۹۴۱ء میں ۴ کروڑ ۶ ۴ لاکھ روپے وصول ہونگے۔ آپ نے کہا اسوقت ہندوستان کی مدافعت کے کاموں پر ۲۳ لاکھ روپیہ روزانہ خرچ ہورہا ہے۔ (تیج ۳ ہلم)

—— شاہ دکن حضور نظام جنگ کے مقصد کیلئے اپنا دہلی کا محل تو پہلے ہی دے چکے تھے اب انھوں نے بمبئی کا محل بھی دورانِ جنگ میں ہسپتال کی طرح استعمال ہونے کیلئے دیدیا ہے (تیج)

—— حکومت ہند کے ایک اعلان کے ذریعہ ریزرو بنک آف انڈیا کی اجازت کے بغیر سونا ہندوستان سے باہر جانے کی ممانعت کردی گئی ہے۔ (تیج مذکور)

—— صوبہ یو۔ پی کی آبادی سنہ ۱۹۳۱ء میں ۴ کروڑ ۸۴ لاکھ ۸ ہزار ۷ سو ۳۰ تھی۔ موجودہ مردم شماری میں ۱۵ فیصدی کا اضافہ ہوگیا۔ (تیج)

—— ملک کے مختلف حصوں سے مردم شماری کے متعلق جو سرسری اندازے آئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کی آبادی بڑھکر ۴۰ کروڑ ہوگئی ہے اور اس دس سال میں اضافہ ۱۲ فیصدی ہوا ہے جبکہ اس سے پہلے کے دس سالوں میں ۱۰-۱۱ فیصدی اضافہ ہوا کرتا تھا۔ (انجام)

محدث کی آٹھویں جلد کا یہ آخری نمبر ہے۔ آئندہ سے اسکی نویں جلد شروع ہوگی۔

(منیجر)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔

© rasailojaraid.com